## ایک عمل اور آزموده دی کرشے

رمضان کی مبارک ساعتوں میں قارئین!مقبولیت کا ایک خاص عمل جو کہ مجھے خواص اور صالحین سے ملا۔ ایک صاحب کمال نے سختی سے نقیجت کی عمل مخلوق بتا تو ضرور وینالیکن کسی نااہل کو نه بتانا، بہت دفعہ سوچالیکن ہر محض کوا پنے سے زیادہ اہل پایا سوچاعبقری کے قارئین واقعی اہل ہیں۔شایدمیری زندگی کے تجربے میں ایک محض بھی ایبانہیں جس نے پیمل کیا ہواور اس کو حیرت انگیز تجربات ندملے ہوں جن کو ہروہ محض چاہتا ہے جوزندگی کے دن رات گزررہا ہے۔اس عمل کے دس بڑے فوائد جواب تک چند نہیں بلکہ بے شارلوگوں کے تجربات ومشاہدات میں آ چکے ہیں وہ مرد بھی ہیں عورتیں بھی حتیٰ کہ بعض نومسلموں نے بھی پیمل کیا اور اس کے کمالات اور برکات سے استفادہ کیا۔ پہلا فائدہ: رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں میں جو مخص اس عمل کوکریگااس کی دعائیں قبول ہونا شروع ہوجائیں گی جو مانگے گا، دل کی ہرآرز وبرآئے گی ، ہرتمناغیب کے خزانے سے پوری ہوگی ، ایک صاحب اپنے تجربے کی بنیاد پر کہنے لگے جب سے آپ نے مجھے بیمل بتایا ہے ہررمضان میں اہتمام سے کرتا ہوں۔ مجھے یادنہیں میں نے اللہ سے کوئی سوال کیا ہواور وہ بھی رد ہوا ہو، جلد یادیر بلکہ اکثر بہت جلدہی میں نے سوال پوراہوتے دیکھا۔دوسرافائدہ:رمضان المبارک میں اس عمل کوکرنے سے انسان خوشیاں ،ی خوشیاں دیکھتا ہے، عم دورہوجاتے ہیں سالہاسال سے اسکے ہوئے مسائل حل ہوجاتے ہیں، کتنے لوگ ایسے ملے جن کےعدالت میں بہت زیادہ مقدمات تھے لیکن رمضان کے اس مل نے ان کومقدمات سے خلاصی دی، ان گنت لوگ ایسے تھے جن کے دفاتر میں كام الجھے ہوئے تھے ال عمل سے غیبی مدد آئی اوران كی الجھنیں دور ہوكئیں۔ تیسرافاكدہ: شادیوں اور رشتوں كے الكے ہوئے مسائل ایسے طل ہوتے ہیں كہ انسان خود جران رہ جاتا ہے، غیب سے رشتے بنتے ہیں، یاس اور امید کے اندر گھر ہے ہوئے گھرانے خوشیوں اور شاد مانیوں میں کھوجاتے ہیں۔ چوتھافائدہ: اس وظیفہ کا چوتھافائدہ یہ ہے رزق اپنی پوری برکت کے ساتھ متوجہ ہوتا ہے بلکہ بے شار پڑھنے والے تجربہ کارلوگوں نے بہاں تک کہا کہ رزق بڑھتانہیں بلکہ اس کی بارش ہوتی ہے بند دروازے کھلتے ہیں۔سب سے بڑی بات بہے کہ حلال رزق کے ایسے دروازے کھلتے ہیں جس سے پیاسی اور بھو کی تسلیں سیراب ہوجاتی ہیں۔اہل تجربہ جن کوسالہا سال سے بتاتا آرہا ہوں ان میں سے بعض نے کہا کہ پیل اپنے لیے ہیں بلکنسلول کیلئے رزق کی وسعت اور برکت کے دروازے کھلوا تا ہے۔الیی جگہوں سے رزق ملتا ہے جہاں سے گمان نہیں ہوتا اور ایسے ہاتھوں سے طیب مال ملتا ہے جوسوچوں میں بھی نہیں آسکتے۔عطاء ہی عطاء ہوتی ہے رحمت ہی رحمت شفقت ہی شفقت ، فضل ہی فضل ، کرم ہی کرم ، برکت ہی برکت ہوتی ہے۔ پانچواں فائدہ: الیمی لاعلاج بیاریاں ایسے طریقے سے قابل علاج ہوجاتی ہیں اور اس طرح غیب کے خزانوں سے راہیں اور راستے کھلتے ہیں خود انسان جیران رہ جاتا ہے کیا واقعی ایساممکن تھا، کیا ایسے ہوبھی سکتا تھا'انسان کی سوچیں خود ساتھ دینا چھوڑ جاتی ہیں جو تحص ہرطرف سے لاعلاج تھاوہ اس وظیفہ کی برکت سے قابل علاج ہوجاتا ہے۔ایک صاحب اپنی مایوس والدہ کیلئے مشورہ لینے آئے میں نے ان سے عرض کیا رمضان قریب ہا گرآپ ہمت کر کے رمضان المبارک میں اٹھتے 'بیٹھتے' چلتے' پھرتے' سوتے' جاگتے' وضو بربل ہرسانس ہر لھی ہرلخطہ پڑھ کر سوالا کھ کرلیں اپنی والدہ محتر مہ کی صحت وشفاءراحت اور کمال آئھوں سے ملاحظہ کریں گے۔رمضان کے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد کہنے لگے کہ 22 رمضان سے وہ والدہ جوخوداٹھ کر بیٹے نہیں سکتی تھیں ،مجھے سحری پکا کرکھلانا شروع كردى ايك نبيل اليي جشار يچى كهانيال، سلكى داستانيل اور تقيق وا تعات بين اس وظيفے كے بارے ميں استے فوائد بين جگہ كى كى كيوجہ سے تحرير ميں نبيل آسكتے۔ چھٹا فائدہ: وہ تخف جو ہروقت نظر بدئشا کی نظرر ہتے ہیں یا ایسے بچے جن کو بہت جلدنظر بدلگ جاتی ہے یا ایسے لوگ جنکا کاروبارنظر بدکا شکار ہو گیااوران کی زندگی میں زوال اور پریشانی ہے اس مسئلے کا بہترین حل بیروظیفہ ہے۔ بگڑا' پرانا جادو'المجھی پریشان زندگی' حاسدین کا حسد، دشمنوں کا شر، اپنوں یا غیروں کی شرارتیں، ہریل جان کا خوف،عزت ورسوائی کا خوف ان سب تھمبیر مسائل کیلئے بیوظفے تیر بےخطاءاور شفاء کا سچار ہبر ہے۔ساتواں فائدہ اس کا ساتواں فائدہ بیہ ہے کہ ساری زندگی کرائے کے مکان میں گزر کئی یا ایک کمرے کے کھٹن زدہ گھر میں ہرمن بی جاہتا ہے کہ آسودہ اور کشادہ رہائش مل جائے پریشان کیوں ہیں رب کے خزانے میں کسی چیز کی کی تہیں۔اس کی عطاء کم ہے کیا؟ وہ بندوں سے غافل ہے کیا؟ کیا وہ اتنام صروف ہے کہ ایک کی سنتا ہے اور دوسر ہے کی سنتہیں سکتا؟، ایک کودیتا ہے دوسر ہے کودیتے سے قاصر ہے وہ خالق لازوال ہے وہ مالک کن فیکون ہے جس نے ساری کا نئات اور زمین کو بنایا اس کے یاس آپ کیلئے ایک چھوٹا سا مکڑا بھی نہیں یہ وظیفہ آپ اور آپ کی نسلوں کو مختذی حجبت مہیا کریگا اور انشاء اللہ ضرور کریگا' اعتماد اور کامل یقین سے پڑھیں اور خوبصورت رہائش یا ئیں۔آٹھوال فائدہ:اس کا ساتوال فائدہ ہے کہ آپ کسی اچھی جگہ جاب یا ملازمت چاہتے ہیں ہرتد بیراختیار کرکے دیکھ لی ہے تمام راستے بند ہیں روزی کاہر دروازہ بند ہے اوراس پر پڑے تا لے اتنے کند ہیں کہ کوئی چانی یعنی تدبیر تا لے میں گھومتی ہی نہیں ،آپ چا ہے ہیں کہ آپ اچھی سی ملازمت یا بہترین کاروباریا بیرون ملک جانے کے راستے یا آپ کی اولاؤ بھائی یا خاوند بہترین رزق پائے بس آپ پراعتاد ہوکر صرف گھر کے افراد بیوظیفہ پڑھیں ۔نوال فائدہ: اس کا آٹھوال فائدہ بیے کہ ہرموس کی تمنا ہوتی ہے کہ جج بیت اللہ کی زیارت کروں بلکہ بار بارکروں عمرہ کی سعادت حاصل کروں بلکہ یہاں تک کہ خود بھی میرے گھروا لے بھی حتی کہ میرے مرنے کے بعد میری نسلوں کیلئے بھی حج بیت اللہ کی سعادتیں اور وروازے کھے رہیں مایوں ہونے کے بعد بھی آپ بہت می دعائیں مانگ مانگ کرتھک چکے ہیں اور مایوس کے قریب پہنچ چکے ہیں آپ اعتماد کر کے اور اللہ کا نام لے کربس بیوظفے شروع کردیں۔جتنااعتادٔ دردٔ بے قراری، بے چین اورخلوص ہوگا اتنا جلد قبولیت کی راہیں تھلیں گی۔غیب سے اسباب بنیں گے اور راستے تھلیں گے بس اعتاد اور بے چینی شرط ہے۔ بیثار لوگ بدوظیفہ پڑھ کرج کی سعادت حاصل کر چکے ہیں جن کی تعداد کا احاطہ ناممکن ہے۔ دسوال فائدہ: اس کا دسوال فائدہ بہے ہر محف چاہتا ہے خیر کی غائبانہ دعائیں مجھے ملتی رہیں واقعی اگرآپ چاہتے ہیں کہاولین اورآخرین کی دعا ئیں موجودین اورغائبین کی سعادت منددعا ئیں حتی کہ سمندروں کی محصلیاں ہوں یاز مین پررہنے والے جانور، فضاؤں اور ہواؤں میں اڑنے والے پرندے یعنی بحروبر کی ہرمخلوق آپ کیلئے ہے تابانہ دعاؤں میں مشغول ہوجائے حتی کہ آسانوں کے فرشتے بھی آپ کیلئے دعاکریں ،خودسوچیں اگریساری مخلوق آپ کیلئے وعامين لگ جائے كيا كوئى مشكل مشكل رہے گى؟ كيا كوئى پريشانى پريشانى پريشانى رەسكتى ہے؟ كيا ہر ناممكن ممكن ندہوگا؟ كيا ہر ديوار راسته ند بنے گى؟ كيا ہر ندہاں ندہوگى؟ كيا ہر ياس آس ميں ند بدلے گی؟ کیا ہرنامرادی مرادمیں نہ بدلے گی؟ تفکرات سے نجات دعاؤں کے ذریعے سے ممکن ہے، بے چینی اور پریشانی جس نے آپ کو بے بس کردیا، دعاخود بے چینیوں اور پريثانيوں كو بےبس كردے كى -قارئين! اتنے فوائد كے بعد جى جاہتا ہے آپ كويد دعا بتا بى دول - اَللَّهُمَّر اغْفِرْلِي وَلِوَالِكَ بِي وَلَهُ وَلِوَالِكَ بِي وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْهُسُلِمَاتِ ٱلْآحْيَاءِمِنَهُمُ وَالْآمُواتِ بريل برسانس كلى تعداد مين دن رات نهايت كثرت ساس كو پرهين كوش بوكدرمضان المبارك مين ايك سوالا كه، دوسوالا كه، تين سوا لا کھورندایک سوالا کھ ہوجائے اگر مجبوری کیوجہ سے پچھ تعدادرہ جائے تو رمضان کے بعد پورا کرسکتے ہیں گھر کا ہر فرد پڑھے ورنہ گھر سے جتنے افرادزیادہ سے بچھ تعدادرہ جائے ہیں پڑھیں مر بندہ اپنی تعداد پوری کرے جتنازیاوہ سے زیاوہ ان باسعادت راتوں میں پڑھیں گے اتنا کمال ملے گا۔ بندہ کی طرف سے ہر پڑھنے والے کواجازت ہے۔

## الله اغفرل ولوالت وللهومين والمؤمنات والمُسْلِين والمُسْلِماتِ الْاحْدَاء مِنْهُمْ وَالْامُواتِ

مشاهدات: عبقسرى وظیفے سے ج کیے ہوا؟: بعض اوقات ہمارے منہ سے کوئی ایسی بات نکتی ہے جوفوراً رب تعالیٰ قبول فرمالیتے ہیں۔ میرا بجپن سے ہی پیشوق تھا کہ میں نوجوانی میں حج کروں اور شادی سے پہلے کیونکہ بعد میں مشکل ہوجاتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے میری بیات "عبقری" کےذریعے پوری فرمادی۔ہوا کھھ یوں کہ رمضان شریف 2010 کااگست میں جورسالہ آیااس میں علیم صاحب نے ایک دعالکھی کھاس کوجو پڑھے گااس کی بہت سی حاجتیں پوری ہوں گی۔جس میں سے ایک نج کی حاجت تھی میں تقریباً سات سال سے خدام الحجاج كيلئے كاغذ جمع كراتار ہاتھاليكن ہروفعہوہ واپس كردية اورجميں بھى صرف يہى چة تھا كہ چھمهيندكيكة لوگ بطورخدام الحجاج جاتے ہيں۔رمضان شريف سے پہلے جاتے ہیں اور محرم میں واپس آتے ہیں۔2010ء میں بھی انہوں نے جھے عینک لگانے کی وجہ سے فارغ کردیا تھا۔ حالانکہ سمندریاریا کتانیوں کے وفاقی وزیر سے سفارش كروائي تقى اسى طرح ايك دفعه صدركے بي اے نے بھی سفارش كروائي تھى كيكن معاملہ جوں كاتوں رہا۔ رمضان المبارك ميں تحيم صاحب نے دعاللهى اور فرما يا كہ ج كى مراد پورى ہو کی تو میں نے وظیفہ اپنی دکان میں تین اطراف میں لگادیا جہاں سے وہ مجھے نظر آتا ہے اور میں بکثرت وظیفہ کا وردا خلاص کے ساتھ کرتارہا۔ میرے وہم و گمان میں بھی بید تھا کہ الماره رمضان المبارك كومغرب كے بعد والدرحمة اللہ كے پاس تراوت كيلئے قرآن كريم يادكرتے ہوئے گيا۔اچا تک موبائل كي هني بى اور ميرے دوست نے كہا كہ خدام الحجاج کیلئے سعود بیدوالوں کو بندے کی ضرورت ہے اور انہوں نے جلدی مائے ہیں۔ سبح ہی پاسپورٹ لے کرآ جاؤ۔ مجھے یقین نہیں آر ہاتھا ہم نے توصرف یہی سناتھا کہ رمضان سے پہلے لوگ چلے جاتے ہیں۔ مجنع جب آفس پہنچ تو پت چلا کہ جج ٹرمینل کیلئے لوگوں کی ضرورت ہے جو کہ حاجیوں کا سامان اتارنے کیلئے ہوں گے۔اس ایجنسی سے جہاں سے چار دفعہ والپس ہوا تھاانہوں نے ویزہ کیلئے پاسپورٹ رکھالیااور کہا کہ رمضان شریف کے اندرہی تم لوگ چلے جاؤ گے لیکن ایبانہ ہوا بلکہ وہ ٹالنے رہے کہ ویزالگ کرنہیں آیااور آ ہتہ آ ہتہ مجاج کرام بھی جانے لگے لیکن ہماراتمبرنہ آیا۔اگست ستمبراکتوبرختم ہو چکا تھااور ج میں تقریباً دس دن رہ گئے تھے۔اچا نک دونومبرکوانہوں نے بلوایااور تین نومبرکوہم سعودیدروانہ ہو گئے۔ جج بھی ہو گیااور جاجیوں کی خدمت بھی ہو گئ اور پھرا یہے دنوں میں طواف اور عمرہ کا موقع ملاجب خالص عربی لوگ رہ گئے تھے اور طواف کیلئے تین سے چار لائنیں ہوتی تھیں اور جراسود پر بھی چاریا چے لوگ کھڑے ہوئے تھے۔ بیان لوگوں کوزیادہ پنتہ ہوگا جو کہ رمضان شریف میں یا جے کے دنوں میں بیت اللہ گئے ہوں کہ کتنا مشکل طواف ہوتا ہ۔اب آتے ہیں دوسرے موضوع کی طرف کدوعا کی برکت سے علیم صاحب نے قرضہ سے نجات کا فائدہ بھی لکھا تھا اتناعجیب ہوا کہ ایجنٹ نے ہم سے جتنے رویے تکٹ وغیرہ کیلئے لیے تنے وہ فورا ہی رب تعالیٰ نے دودن کے اندر پورے کردیئے حالانکہ اندازاً مجھے اس قرضہ کوا تار نے میں چارمہینے لگتے۔ تیسرے موضوع کی طرف آتے ہیں کہ رب تعالی نے مجھے چھسال پہلے کیوں نہ بھیجا ....؟؟؟ سے کہتے ہیں کدرب تعالی کے ہرکام میں مصلحت ہوتی ہے میں شاید چھ مہینے کام نہ کرسکتا کیونکہ دکا ندارآ دمی 12 محفظ ڈیوٹی سخت كام والى مشكل سے كرتااور وہاں ہم پچاس دنوں كيلئے گئے تھے اور كام بھى انہوں نے بہت آسان ديا تھا۔ چوتھارب كريم كے ہركام بيں حكمت ہوتى ہے اور ہم بہت جلد دل پچينك دیتے ہیں میں نے بھی رمضان شریف کے بعد جب دیکھا کہ رمضان میں میراویز انہیں آیا اور حاجی جلے گئے ہیں تو عجیب خیالات آنے لگے لیکن علیم وخبیر رب نے میری ایسے مدوفر مائی کہ تین نومبر کوفلائٹ تھی اور پانچ ون پہلے 28 اکتوبر کو ہمارے والدمخرم قاری نور محدز اہد ہارٹ اٹیک کی وجہ سے انتقال کر گئے میں چونکہ والد ماجد کے پاس تھا اس لیے سارے امورا پنے ہاتھوں سے سرانجام دیئے اورفورا ہی پانچ دن بعدان کیلئے بیت اللہ میں عمرہ وطواف اور قرآن کریم کے ادوار مکمل کر کے ایصال ثواب کیے اور جج کے دوران مسجد خیف کے اندر پورے دن میں ایک قرآن کر پیململ کر کے ایصال ثواب کیا۔

رمغان میں عمل می اور رشتہ داروں اور سہیلیوں کے ساتھ بھی شیئر کرتی ہوں۔ السلام علیم! میں عبقری رسالہ 2012ء سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس موجود ٹو سکے اور وظیفہ جات خود بھی آز ماتی ہوں اور رشتہ داروں اور سہیلیوں کے ساتھ بھی شیئر کرتی ہوں۔ میں نے پچھے رمضان آپ کا ایک کتا بچٹر پداجس کا نام' رمضان میں روحانی وجسمانی تندرسی' تھا۔ اس میں ایک وظیفہ (درج بالا) تھا، پڑھا اس پر لکھا تھا پورے رمضان میں سوالا کھ پڑھنا ہے میں اور میری امی نے پورار مضان سارادن اس وظیفہ کو کھلا پڑھا۔ اس کی سب سے بڑی کر امت یہ ہوئی کہ ابھی ور دسوالا کھ بھی کمل نہیں ہوا تھا کہ جھے رمضان المبارک میں بی توکری ملی گئے۔ میں نے بیور دصرف اپن توکری کیلئے پڑھا تھا تو اللہ کے کرم سے وہ مل گئے۔ اس کے علاوہ بھی ہمارے گھرے بہت سے مسائل صرف اس ایک عمل سے ایسے ہوئے ہیں کہ میری والدہ اور میں خود جیران ہیں کہ ایک عمل کے اسٹے فائدے۔۔!

بی ہمارے ھرتے بہت سے مسائل صرف آئی ایک کی سے ایسے ہوئے ہیں کہ میری والدہ اور میں خود جران ہیں کہ ایک کمل کے اسے فائد ہے۔۔!

اولا و فرما نیروار ہوگئ! بمحترم حضرت کیم صاحب السلام علیم! میں ما ہنا مہ عبقری پچھلے سات سال مسلسل پڑھر ہی ہوں۔ عبقری رسالہ اگست 2010ء کے ایک وظفے نے تو میری زندگی ہی بدل کرر کھ دی ہے۔ جھے بہت زیادہ پریشانیاں اور مسائل شے اور جوسب سے بڑا مسئلہ تھا وہ اولا دکی نافر مانی کا تھا، میرے دو بیٹے ہیں جن کی عربی اس وقت میری زندگی ہی بدل کرر کھ دی ہے۔ بیٹی بیٹی ہیں جن کی عربی اس وقت میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی ہوئی دونوں انتہا کے بدئیز سے میں ان کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی۔ سارا دن سکول، گھر اور محلے میں اوھم مچار کھتے سارا امحلہ، ٹیچیز زان سے انتہا کے نئگ شے۔ بار بار مار کھانے کے باوجود نہ سدھرتے میں نے اگست 2010ء کے شارے میں ایک وظیفہ ( درج بالا ) پڑھا۔ میں نے اپنے بیٹوں کی اصلاح کی نیت کر کے اس وظیفے کوسارار مضان مسلسل پڑھنا شروع کردیا ۔ عبید الفر کے بعد میں نے فور کیا کہ میرے بیٹوں کی شرارتیں دن بدن کم ہورہی ہیں۔ سکول سے ان کی دکھایات آنا ختم ہو چکی تھیں۔ اب ماشاء اللہ میرے بیٹے یو نیور سٹیز جارہے ہیں اور میٹرک میں دونوں نے ٹاپ کیا تھا۔ پائچ وقت کے نمازی ہیں بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے بیار کرتے ہوں کا دوب اور چھوٹوں سے بیار کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ میرے شوہر کے کاروبار میں دن بدن ترتی ہوئی اور وظفے پڑھنے سے پہلے اور بعد کے صالات میں واضح تہدیلی ہوئی۔ پچھلے پانچ سال سے میں مسلسل ہر مضان اسی وظفے کوکرتی ہوں اور ہر بار اللہ تعالی کی مزید عنایات میں۔

7\_ بيروز كار افراد كيك روزى كا بند وروازه كل جائے گا۔8۔ تے بیت اللہ کی جاہت رکھنے والے اس سال يرو حران شاء الله ضرورجا كيس كهـ9- خير كى غائبانه دعا تیں ملیں گی۔10۔ ایسے افراد جن کے بچول کاروبارکو تظريد تكى بوزندكى مين زوال اور يريشاني بأس مسئله كا بہترین کل میدوظیفہ ہے۔ان شاء اللہ اس وظیفہ کی برکت سے آب کی ہر نامرادی مراد میں بدلے کی عمل نوٹ فرمالين اللهم اغفرلي ولوالدي وللنوميين وَالْمُومِنَاتِ وَالْمُسْلِيثِنَ وَالْمُسْلِيثِنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ٱلْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بريل برساس في تعداد بل دن رات نهایت کثرت سے اس کو پرمیس کوشش ہو کہ رمضان المبارك بيل ايك سوالا كاء دوسوالا كام تين سوالا كاورنه ايك موالا كالم بموجائة الرجيوري كي وجهه ي يحمد تعدادره جائة رمضان كے بعد بوراكر سكتے ہيں گھركا ہر فرو پڑھے درنہ جتنے افراد يرص سكتے بيں يرحين أبر بنده ايتى تعداد يورى كرے۔ المنده كاطرف سيريز صفروا في الواجازت ب

## ایک می دی آزموده کرتے

قاركين! يمل 2010ء كيفقرى دمضان ايديش ميل شيخ الوظائف نے مخلوق خداکوعطاکیا۔2018ء سے کے کرآج تک ہردمضان المبارک پیل اس کے بے شار کمالات محطوط ميلى فون اور ائترنيث كرزيع اداره كول رب بيل ورج وَيْلِ وَظَيْفِ كُورَ فُوائد يِرْ صَفْرُوا كُورَ مِنْ اللهِ يَرْ صَفْرُوا كُوصْرُور مِلْتَهُ بِينِ \_ 1۔ رمضان المبارک میں اس عمل کے پڑھنے والے کی وعاكيل قبول مول كى \_2 محم دور خوشيال مليل كى اور مقدمات سے خلاصی ہوگی۔3۔ شاویوں اور رشتوں کے المنظر مسائل عل موجا عيل كيد4رزق يوري بركت كيهاته آب كي طرف متوجه موكا أتنارزق ملے كاكه بھوكى ييا كالسليل سيراب موجا كيل كي ـ 5 ـ لاعلاج بياريال قابل علائ موجا كل كئ شفاء آب كے درواز بے تور كر آجائے کی۔6۔ جن کی ساری زندگی کرائے کے مکان میں گزرگئ مكراس وظيفه كى بركت سے اپنا كھر ملے گا " كئى آز ما حكے آپ ا محرك أزماليل \_